© rasailojaraid.com

ادارہ

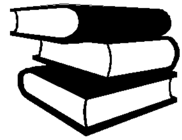

تعارف وتبصرہ کتب

● ارمغانِ فانی   تالیف : نوراللہ نوروزیرستانی

ضخامت:۲۹۶صفحات   ناشر:القاسم اکیڈمی، جامعہ ابوہریرہ، خالق آباد نوشہرہ

مولانا ابراہیم فانی مرحوم کی شخصیت کسی تعارف کی محتاج نہیں ،آپؒ نے دارالعلوم حقانیہ کے مسند تدریس پر سینتیس سالہ طویل تدریسی زندگی میں ہزاروں علماء وطلبا کو نہ صرف علوم شریعت سے روشناس فرمایا بلکہ انشاء وادب کے میدان میں اہل زبان نہ ہوکر بھی (اردو ،عربی اورفارسی) بڑے بڑے زباندانوں سے لوہا منوایا ، آپؒ چار زبانوں کے قادر الکلام شاعراور صاحب طرز ادیب تھے، ماہنامہ ''الحق'' نے ان کی درج بالا خداداد صلاحیتوں کوقارئین تک پہنچانے کیلئے اولین میدان فراہم کیا، دوسرے نمبر پر یہ سہرا ماہنامہ ''القاسم'' کے سر ہے، استاد محترم مولانا عبدالقیوم حقانی کے ساتھ ان کا تعلق استاذ زادہ ہونے کے علاوہ ،ہم سبق ،ہم پیالہ،ہم مجلس اور باہمی ذہنی ہم آہنگی کا بھی رہا۔دوسرے لفظوں میں القاسم ان کا اپنا رسالہ تھا،جس کے ہزاروں صفحات پر بکھری ہوئی تحریرات جوخوان یغما کی حیثیت رکھتا ہے،ان تک قارئین کی رسائی ایک مجلس میں ناممکن نہیں تو مشکل ضرورتھی،مولوی نوراللہ وزیرستانی نے اپنے ذوق کی بنیاد پر''القاسم'' میں منتشراس مجموعہ کواکھٹا کر کے''ارمغان فانی'' کے نام مرتب کیا، اس کتاب میں فانی صاحبؒ کی حیات و خدمات، افادات، ادبیات، مقالات، مکتوبات، حقانی (مولانا عبدالقیوم صاحب) کی تصنیفات پر منظوم تاثرات کا احاطہ ہوا ہے، یقیناً یہ کتاب حقانی صاحب کااپنے جگری دوست فانیؒ کیساتھ ایک طرف بھرپور وفا اور یگانگت کا اظہار ہے اور دوسری جانب نووارد مؤلف کانقش اول بھی ۔اللہ تعالیٰ ذوق تحریر مزید بڑھائے امین۔ (مبصر:مولانا عرفان الحق حقانی)

● قادیانی تفاسیر کاتحقیقی وتنقیدی جائزہ   مصنف:ڈاکٹرمحمد عمران

ضخامت:352 صفحات   ناشر:عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان حضوری باغ روڈ ملتان

جب مرزاغلام احمد قادیانی نے اپنے باطل ،خودساختہ ،اورغلط عقائد اورنظریات کوعام کرنے کیلئے قرآن کریم کاسہارالیا،اور جمہور مفسرین کے اصول وقواعد وضوابط سے ہٹ کر اپنے خودساختہ اصول تفسیر وضع کی اوراسی اصول کے تحت تفاسیر کاسلسلہ شروع کیااور مختلف زبانوں میں اسی طرح خودساختہ تفاسیر لکھنے کی جسارت کرنے لگے،خود مرزا غلام احمد قادیانی نے بھی کئی ناموں سے تفسیر لکھنے کی جسارت کی اوراس باطل ٹولہ کی دیگر

© rasailojaraid.com